سوال

(202) کی سرمایہ کی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے پاس ایک شخص نے کچھ رقم بطورامانت رکھی اورمیں نے اس رقم سے استفادہ کی خاطراس کی سرمایہ کاری شروع کردی، جب میرے پاس مال کا مالک آیا تومیں نے اس کا سارامال اسے واپس لوٹادیااوراس کے مال سے جومیں نے استفادہ کیااسے نہ بتایا توسوال یہ ہے کہ کیامیرایہ تصرف جائز ہے یانہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کوئی شخص آپ کے پاس اپنامال بطورامانت رکھے توآپ اس کی اجازت کے بغیراس میں تصرف نہیں کرسکتے بلکہ آپ کواس مال کی اسی طرح حفاظت کرنی چاہیے جس طرح اس نوع کے مال کی حفاظت کی جاتی ہے ۔ اگرآپ نے اس کی اجازت کے بغیر تصرف کیا ہے تومالک مال سے معافی طلب کیجئے،اگ

ھذاماعندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص323

محدث فتویٰ